DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 900

DATED 13-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201815-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 13.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	خواتین کی معاشی وسماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	KPK میں وفاق کا اقدام آئینی اس کی حمایت کرتے ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	میجر حسنین شہزاد ہمایوں، کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دل رنجیدہ ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوامی مسائل کا حل ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	طیارہ حادثے میں بہادر افسران کی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
06	گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	جناح ٹرین سروس کو یارو تک توسیع یارو تا پشین ریلوے ٹریک بچھایا جائے، بلوچستان اسمبلی	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم اہم پیش رفت ثابت ہوگا، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	سمگلی روڈ توسیع منصوبہ اراضی معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر کو پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
10	پولیس پر فائرنگ ملزمان کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
11	جان کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے، غزالہ گولہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ میں دو نومبر سے انسداد پولیو مہم شروع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
13	صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ میں ممبرز فیسیلیٹیشن سینٹر کا قیام اہم قدم ہے، سپیکر	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان ہائیکورٹ کی کوئٹہ میں غیر قانونی رکشوں کیخلاف کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
15	طیارہ حادثے میں افسران کی شہادت پر پوری قوم غمزدہ ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
16	شہدا کی مشن پر گامزن ہو کر جدوجہد جاری رکھیں گے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	آج اتحادی جماعتوں کا اجلاس اور کل صوبے بھر میں مظاہرے ہونگے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
19	رات کے سفر پر پابندی ختم ٹائمنگ شیڈول پر نظر ثانی کی جائے، ٹرانسپورٹرز	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں پاک فوج کا تربیتی طیارہ حادثے کا شکار دو پائلٹ شہید، گورنر، وزیر اعلیٰ کا اظہار افسوس، تربت اے این ایف کی کارروائی مزدا گاڑی سے کروڑوں کی منشیات برآمد، قلات نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، جوائنٹ روڈ پر فائرنگ دو پولیس اہلکار شہید تین شدید زخمی ملزمان فرار،

عوامی مسائل:

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کی قلت فی کلو آٹا کی قیمت میں اضافہ، گنداخہ میں آوارہ کتوں کی بھرمار، شہریوں اور بزرگوں کی زندگی اجیرن، گنداخہ میں مچھر مار اسپرے نہ ہونے سے ملیریا کے پھیلاؤ کا خدشہ

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 13.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **سرکاری بھرتیوں کو شفاف اورمیرٹ پر مبنی بنانے کی جانب اہم پیش رفت !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کا عمل کو شفاف، میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتمی الامکات پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کی ہے جہاں پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹیو بلوچستان نے مصنوعی ذہانت AI پر مبنی جدید ڈیجیٹل بھرتی، اسیسمنٹ سسٹم یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہارات سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت صوابدیدی اختیارات اقرباء پروری ، پرچوں کے افشار ہونے اور امیدواروں کے انتخاب سے متعلق شکوک وشبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔Pro Metrix کے تحت امیدوار پی پی ایچ کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کرتے ہیں جس کے بعد نظام کو دکار پر محفوظ کی آر کوڈ پر مشتمل سلپ جاری کرتا ہے، شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی شناخت اور اسناد کی تصدیق نادرا کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ تمام امیدواروں کیلئے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے نظام کی ایک اہم خصوصیت روایتی پینل انٹرویو کے طریقہ کار کی جگہ معیاری سوالات پر مشتمل ویڈیو جوابات کا استعمال ہے جن کا جائزہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے لیا جاتا ہے اس طریقہ کار کے ذریعے امیدواروں کی جانچ میں انسانی جانبداری اور غیر ضروری مداخلت کے امکانات کو کم کیا گیا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Deadly highways" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کی خواتین کی کہانیاں** " کے عنوان سے محمد عمران کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 13 OCT 2026 Page No. ۱

خواتین کی معاشی وسماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی، جعفر مندوخیل

لیڈیز کلب بلوچستان کا قیام خوش آئند، خواتین کی معاشی وسماجی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، گورنر کی وفد سے گفتگو

تربیتی طیارے کو پیش آنیوالے حادثے پر اظہار رنج وغم، سوگوار خاندانوں کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ لیڈیز کلب بلوچستان کا قیام ایک خوش آئند اقدام ہے جس سے خواتین کی معاشی سرگرمیوں کو [illegible] ملے گا، اور انہیں اپنے [illegible] فرائض سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے [illegible] اس ضمن میں ضروری ہے کہ لیڈیز کلب [illegible] مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور ڈونرز کے ساتھ موثر روابط استوار کرے تاکہ خواتین کی فلاح و بہبود، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے مشترکہ منصوبے شروع کیے جاسکیں۔ گورنر مندوخیل نے لیڈیز کلب بلوچستان کو فعال اور موثر بنانے کیلئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ خواتین کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ان کی معاشی وسماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ستارہ محمد حسنی کی قیادت میں خواتین کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں سابق رکن صوبائی اسمبلی زینت شاہوانی، روبینہ ابراہیم زہری، مہوش رند، انزلہ بلوچ اور عائشہ ضیاء قلندرانی شامل تھیں۔

گورنر بلوچستان کا ایم ڈی کیٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے طالبعلم کو لیپ ٹاپ دینے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایف ایس سی کے طالب علم ولی اللہ ترین ولد تمین الدین کی ایم ڈی کیٹ میں شاندار کامیابی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں لیپ ٹاپ دینے کا اعلان کیا۔ ڈسٹرکٹ پشین کے ولی اللہ ترین نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ (MDCAT BUHMS University) میں 91 فیصد نمبر حاصل کر کے بلوچستان میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ گورنر بلوچستان نے فرسٹ پوزیشن ہولڈر کی محنت، لگن اور تعلیمی قابلیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی غیر معمولی کامیابیاں نہ صرف ان کے والدین اور اساتذہ کیلئے باعث فخر ہیں بلکہ دوسرے طالب علموں کیلئے بھی مشعل راہ ہیں۔

گورنر ہاؤس میں پروقار تقریب، سعادت اللہ بازئی نے صوبائی محتسب کا حلف اٹھالیا

ان کی تقرری سے محتسب کا ادارہ شہریوں کی شکایات کے ازالے کیلئے اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کریگا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق جج ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب بلوچستان کے عہدے کا حلف لیا۔ اس سلسلے میں سوموار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایک سادہ مگر پروقار حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر کلیم الرحمن، رکن صوبائی اسمبلی نعیم بازئی اور ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عبدالطیف کاکڑ سمیت صوبائی سیکرٹریز، سینئر وکلا اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے توقع ظاہر کی کہ سعادت اللہ خان بازئی کی بطور صوبائی محتسب تقرری کے بعد صوبائی محتسب کا ادارہ شہریوں کی شکایات کے ازالے، سرکاری محکموں کی انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی اور عوام کو بروقت ریلیف فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کریگا۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل یکم رجمادی الاول 1448ھ 13 اکتوبر 2026ء | نمبر 280

"بلوچستان حکومت دہشتگردی کی جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا تھا"

KPK میں وفاق کا اقدام آئینی، اس کی حمایت کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے اور بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا تھا۔ محترمہ بینظیر بھٹو، بشیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس بلانے کی باتیں کون کر رہا تھا یہ اہم سوال ہے۔ بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں آرٹیکل 232 اور 234 شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔

سوئی میں وزیراعلیٰ کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں، مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، سرفراز بگٹی

کوہت واٹر سپلائی اسکیم کو آئندہ سال یکم اپریل تک مکمل، نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام، سوئی رنگ روڈ پر شجرکاری کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم و صحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ کوہت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے موثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل کیم جمادی الاول 1448ھ 13 اکتوبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 92

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات کا کوئی موازنہ نہیں صوبائی حکومت پوری قوت سے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ رہی ہے، وزیراعلیٰ

دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے، کے پی میں غیر آئینی نہیں آئین کے تحت اقدام اٹھایا گیا، وفاق کے فیصلے کی حمایت کرتے ہیں

بلوچستان حکومت دہشتگردی کیخلاف جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جارہا تھا، میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس میں کے پی کی صورتحال پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن وامان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، موثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، سرفراز بگٹی

دور دراز علاقوں میں قائم کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے

گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس، انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم وصحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے موثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے موثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

CamScanner

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 299 | منگل یکم جمادی اول 13 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

Bullet No.

کے پی اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے اور ہم نے یہ قبول کی مگر خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا تھا

وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا، کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں، سیکورٹی اداروں کو حکومتی معاونت فراہم کرنا ضروری ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے اور بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جارہا تھا، محترمہ بینظیر بھٹو شہید، بشیر بلور اور میاں (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس بلانے کی باتیں کون کر رہا تھا یہ اہم سوال ہے، بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں آرٹیکل 232 اور 234 شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے، انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے، خیبر پختونخوا میں سیکورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، موثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں جو قابل غور ہے، انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے جبکہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا، انہوں نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا دورہ کیا تو دور کہیں دستی بم اور کریکر پھوڑے گئے اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوتی صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ کا بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سنٹر کوئٹہ کا دورہ

پیر علی زئی میں دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونیوالے افراد کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سنٹر کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے قلعہ عبداللہ کے علاقے پیر علی زئی میں دہشت گردوں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کے حملے کے دوران زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرنے پر مقامی افراد کے حوصلے، ہمت اور جرات کو سراہتے ہوئے ان کے عزم کو خراج تحسین پیش کیا اس موقع پر بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سنٹر کے مینیجنگ ڈائریکٹر ملک کامران خان کاسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو زخمی افراد اور ٹراما سنٹر میں زیر علاج دیگر مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اسپیشل سیکرٹری محکمہ صحت فلک بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ٹراما سنٹر کی طبی خدمات اور ہنگامی حالات میں مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمیوں کی نگہداشت اور علاج معالجے کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سنٹر میں پیر علیزئی واقعہ میں زخمی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

Bullet No.

Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس

ڈویلپمنٹ پراجیکٹس میں پیشرفت، تعلیم وصحت کی سہولیات، عوامی خدمات اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ

کوہٹ واٹر سکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کرنے، سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجر کاری کیلئے اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم وصحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرکے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ کوہٹ واٹر سپلائی سکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولنس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر رومز کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ

ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کام کی رفتار کے ساتھ معیار کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دور دراز علاقوں میں لیبر رومز کی فعالیت، معمول کی زچگی کی سہولیات کی فراہمی، تمام اسکولوں کے کھلے ہونے اور اساتذہ سمیت محکمہ صحت کے عملے کی حاضری میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔

فوج کے شہید پائلٹس کی خدمات کو خراج عقیدت، گورنر / وزیراعلیٰ

تربیتی طیارہ حادثے میں جانی نقصان پر افسوس، ورثاء سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث پیش (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

آنے والے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے کے نتیجے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے تربیتی طیارے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت پر دلی رنج وغم ہے۔ ان کی قربانی اور قومی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، جبکہ ان کی شہادت ملک و قوم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شہداء کے سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.__________

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 13۔ اکتوبر 2026ء بمطابق کیم جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 280

وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہم اسکی حمایت کرتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتی ہے

خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، مؤثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا اور اس صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ کوئی حملہ ہو، لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار اور معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو کیم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تا کہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے

وزیراعلیٰ کی سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس میں متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم وصحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو کیم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تا کہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے اینڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر رومز کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تا کہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے انجینئرز اور ڈپلومہ ہولڈرز پر مشتمل وفد ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	منگل 13 اکتوبر 2026ء	یکم جمادی الاول	1448ھ	قیمت 15 روپے	Ph :2839851	FaX:2839867	MEMBER OF APNS	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	شمارہ 229

بلوچستان و خیبر پختونخوا کے حالات اور حکومتوں کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا، میر سرفراز بگٹی

وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں، حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا

خیبر پختونخوا میں سکیورٹی کے لیے مخصوص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ نذیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس لانے کی باتیں کون کر رہا تھا، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے ہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، موثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پتھر بھی نہیں پھینکا گیا اور اس صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ کوئی حملہ ہو لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا دورہ کیا تو وہاں کہیں دستی بم اور کریکر پھینکے گئے۔ اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوگی، ہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر سوال کیا جائے تو بشیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس لانے کی باتیں کون کر رہا تھا، یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، وزیر اعلیٰ

کوہ سلیمان واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم و صحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرکے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ کوہ سلیمان واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں بیر علیٹی واقعہ میں زخمی مقامی افراد کی عیادت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CS CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل
Bullet No.
Page No. 8

میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد حبیب الرحمٰن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی
جلد 78 | منگل 13 اکتوبر 2026ء، یکم جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 43

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے، محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے

دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے، میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت، تعلیم و صحت کی سہولیات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے ٹی ایچ کیو ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کام کی رفتار کے ساتھ معیار کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دور دراز علاقوں میں لیبر روم کی فعالیت، معمول کی ویکسینیشن کی سہولیات کی فراہمی، تمام اسکولوں کے کھلے ہونے اور اساتذہ سمیت محکمہ صحت کے عملے کی حاضری میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی میں حاصل ہونے والی بہتری کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کے عوام مستفید ہو سکیں۔

تمام اراکین دہشتگردی کیخلاف اور سیکیورٹی فورسز کیساتھ کھڑے ہیں، میر سرفراز بگٹی

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے، بلوچستان اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا (بقیہ 5 صفحہ 2 پر)

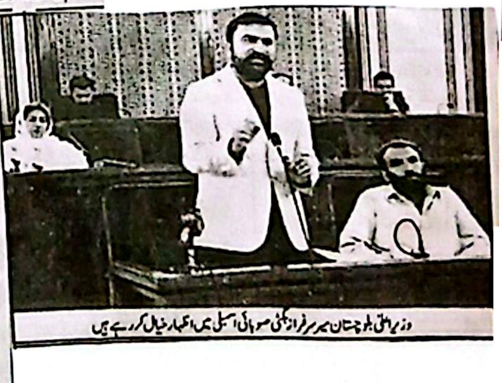

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، مؤثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا اور اس صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ کوئی حملہ ہو، لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا دورہ کیا تو دور کہیں دستی بم اور کریکر چھوڑے گئے۔ اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوتی، تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو، بشیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس بلانے کی باتیں کون کر رہا تھا، یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعا
حکومت بل

Bullet No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | منگل 13 اکتوبر 2026، بمطابق یکم جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 278

Page No. 9

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، سرفراز بگٹی

آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن وامان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے، خیبر پختونخوا میں سیکورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی

بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں، ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جارہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن وامان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، موثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا اور اس صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ کوئی حملہ ہو، لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا دورہ کیا تو دور کہیں دستی بم اور کریکر پھوڑے گئے۔ اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوتی، تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو، بشیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس لانے کی باتیں کون کر رہا تھا، یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

وزیراعلیٰ کی ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس سے ملاقات

ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس، ویسٹ زون، بلوچستان ڈاکٹر قریش خان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بلوچستان کی جانب (بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 7 پر)

سے فراہم کی جانے والی مختلف عوامی خدمات، بالخصوص روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون بلوچستان کی پیشہ ورانہ خدمات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے خصوصی طور پر ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی (DLA) کوئٹہ کی سہولت کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوام کو اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا چاہیے اور ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے باقاعدہ طریقہ کار اپناتے ہوئے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کی ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی کا قیام صوبے کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے۔

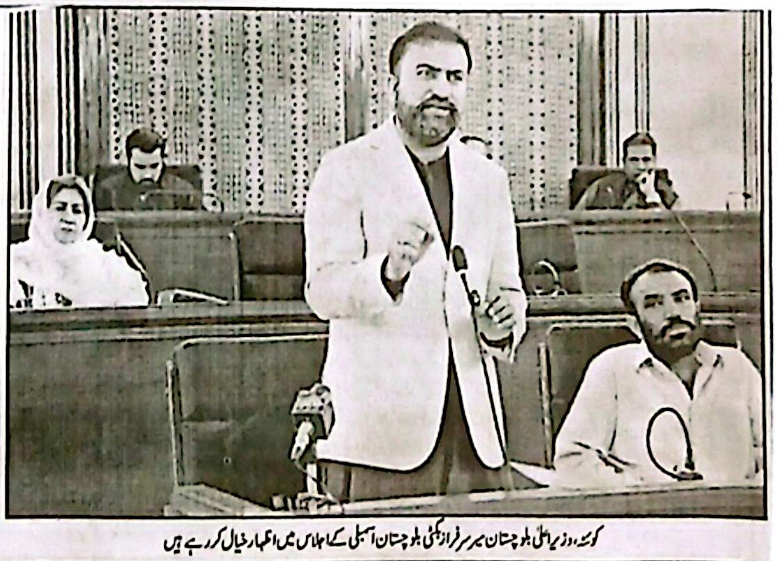

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORAT
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No.

Page No. 15

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — 8 صفحات قیمت 15 روپے

جلد 22 | منگل 13 جنوری 2026ء، 1447ھ | شمارہ 187

پٹ گوادر واٹر سپلائی سکیم کو یکم اپریل 2027 تک مکمل کیا جائیگا

سرفراز بگٹی

بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری ترقیاتی بقیہ 4 صفحہ 6 پر

منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم و صحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ پٹ گوادر واٹر سپلائی سکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف تجاوزات اور جھگیات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ڈیرہ ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کام کی رفتار کے ساتھ معیار کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دور دراز علاقوں میں لیبر روم کی فعالیت، معمول کی ویکسینیشن کی سہولیات کی فراہمی، تمام اسکولوں کے کھلنے اور اساتذہ سمیت محکمہ صحت کے عملے کی حاضری میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی میں حاصل ہونے والی بہتری کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کے عوام مستفید ہو سکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس ویسٹ زون سے ملاقات

ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا

بلوچستان کے عوام کو اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس، ویسٹ زون، بلوچستان ڈاکٹر قریش خان سے ملاقات کی۔ ملاقات بقیہ 10 صفحہ 6 پر

کے دوران بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس بلوچستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف عوامی خدمات، بالخصوص روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس ویسٹ زون بلوچستان کی پیشہ ورانہ خدمات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے خصوصی طور پر ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی (DLA) کوئٹہ کی سہولت کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوام کو اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا چاہیے اور ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے باقاعدہ طریقہ کار اپناتے ہوئے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی کا قیام صوبے کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے، جو نہ صرف ڈرائیونگ کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ محفوظ اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

DIRECTO...
GENERAL O...
RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ...
حکومت...

Bullet No.

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 13 اکتوبر 2026ء یکم جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 281

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ ملکر دہشت گردی کے خاتمے کے مصروف عمل ہے خیبر پختونخوا میں بدامنی کی وجہ سے ایمرجنسی نہیں بلکہ دہشتگردی کے خاتمے میں تعاون نہ کرنے پر لگایا گیا

عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے، خ ن) بلوچستان اسمبلی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئین بنانے والے اکابرین نے آج کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ آرٹیکلز آئین میں شامل کیے تھے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے، جبکہ کے پی میں ایمرجنسی لا اینڈ آرڈر کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے پر نافذ کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ جماعت نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف رعایتی پالیسی اپنائی، خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے دیے گئے پیسوں سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو معاونت، قانون سازی اور بیانیے میں تعاون کی ضرورت ہوتی ہے، مگر بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے شہید بینظیر بھٹو کی قربانی دی عوامی نیشنل پارٹی اپنی لیڈرشپ کی قربانی دی ہے انہوں نے بلوچستان کو خیبر پختونخوا کے ساتھ جوڑنے کی بات چل رہی ہے بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ ملکر دہشت گردی کے خاتمے کے مصروف عمل ہے خیبر پختونخوا میں بدامنی کی وجہ سے ایمرجنسی نہیں لگی بلکہ دہشتگردی کے خاتمے میں تعاون نہ کرنے پر لگایا گیا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم و صحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے اینڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر روم کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کام کی رفتار کے ساتھ معیار کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دور دراز علاقوں میں لیبر روم کی فعالیت، معمول کی زچگی کی سہولیات کی فراہمی، تمام اسکولوں کے کھلے ہونے اور اساتذہ سمیت محکمہ صحت کے عملے کی حاضری میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی میں حاصل ہونے والی بہتری کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کے عوام مستفید ہو سکیں۔

Bull

ure Balochistan

istan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

UETTA Tuesday October 13, 2026 / Jumada al-Awwal 01, 1448

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti addressing Balochistan Assembly session on Monday.

No comparison between KP and Balochistan situations, says Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that there is no comparison between the situations of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan and the role of both provincial governments. The constitution-makers had included relevant articles in the constitution keeping the situation in mind. The federation has taken steps under the constitution and has not done anything unconstitutional. We support this step.

He expressed these views while expressing his views on the situation of Khyber Pakhtunkhwa in the Balochistan Assembly session on Monday. Mir Sarfaraz Bugti said that the situations of Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa are being compared, however, there is a clear difference in the way the two provinces deal with terrorism and fulfill government responsibilities.

The whole of Pakistan should hear that there is no comparison between the situations of Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa and the role of both provincial governments. The Chief Minister said that the emergency measure in Khyber Pakhtunkhwa has been taken not only on the basis of the law and order situation but in the context of the government not playing its role. In Khyber Pakhtunkhwa, a social media team was created from funds allocated for security, while to deal with terrorism, it is necessary to provide government support, effective legislation and cooperation in creating a narrative to security agencies. Mir Sarfaraz Bugti said that the government has to accept its responsibility in the war against terrorism. In Balochistan, the government accepts its responsibility, considering this war as its own war, while this is not being done in Khyber Pakhtunkhwa. He said that in the environment created at the international level, there is talk of attacking the federation, which is worth considering in the current circumstances. The Chief Minister of Balochistan said that leaders and workers of all political parties have been targeted by terrorism and martyred. He said that not a single firecracker has been thrown at a specific party till date and while questioning this situation, he said that God forbid that there is an attack, but the question is in its place as to what magic wand they have.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti also chaired a detailed review meeting in Sui to assess progress on development projects and evaluate the performance of various government departments, with a focus on education, healthcare, public service delivery and district administration.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 13 OCT 2026 Page No. 12

عوامی مسائل کا حل ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، سلیم کھوسہ

عوام کی خدمت کا جذبہ ہمیں اپنے بزرگوں سے ورثے میں ملا ہے، صوبائی وزیر

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے، وفود سے گفتگو

منجھی پور (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ علاقے کی ترقی، عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا حل ہماری سیاست کا بنیادی مقصد اور نصب العین ہے۔ ہمارے بزرگوں، الحاج مرحوم میر مجی خان کھوسہ اور مرحوم میر ظہور حسین خان کھوسہ نے اپنی زندگی عوام کی خدمت، علاقے کی بہتری اور لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے وقف کیے رکھا۔ ان کی گراں قدر خدمات علاقے کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہیں، جنہیں .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

عوام ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملاقات کے لئے آنے والے میر اعجاز حسین خان کھوسہ، میر محمد آصف خان کھوسہ، حبیب اللہ کھوکھر، وڈیرہ نثار احمد لانگو و دیگر مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ عوام کی خدمت کا جذبہ ہمیں اپنے بزرگوں سے ورثے میں ملا ہے اور اس مشن کو آگے بڑھانا میرے لئے محض ایک سیاسی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک عہد اور مشن کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان شاء اللہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کی خدمت کا یہ سلسلہ پوری لگن اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ ہمارے خاندان نے ہمیشہ عوام کے ساتھ اپنے تعلق کو اہمیت دی ہے۔ عوام کے دکھ درد میں شریک ہونا، ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہماری روایات کا حصہ رہا ہے ہمارے بزرگوں نے عوام کے ساتھ محبت، اعتماد اور خدمت کا جو رشتہ قائم کیا، وہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے عوام کی توقعات پر پورا اترا جائے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ نصیر آباد ڈویژن کے عوام کی محبت، اعتماد اور بھرپور وابستگی ہمارے لئے حوصلے کا باعث ہے

میجر حسنین شہزاد ہمایوں، کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دل رنجیدہ ہے، نور محمد دمڑ

حادثے میں پائلٹس کی شہادت پوری قوم کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت اہل خانہ بلکہ پوری قوم کیلئے ایک بڑا نقصان ہے انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شہداء کے سوگوار .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا، ان کی مغفرت اور سوگوار خاندانوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کیلئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

طیارہ حادثے میں بہادر افسران کی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے، ضیاء لانگو

شہداء نے فرائض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کیا، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں بہادر پائلٹس کی شہادت ملک و قوم کے لئے ایک بڑا نقصان ہے انہوں نے کہا کہ شہداء نے اپنے فرائض .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کیا، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا، اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، بخت محمد کاکڑ

جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض میں ناکام ہو، وہاں گورنر راج پر غور کیا جا سکتا ہے

دہشتگردی کے معاملے پر صوبائی حکومتوں و وفاق کا ایک آواز ہونا ناگزیر ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، اسے غیر آئینی اقدام قرار دینا درست نہیں، جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں ناکام ہو، وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ پر غور کیا جا سکتا ہے، موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور حکومتی امور چلانے کی صلاحیت پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں، دہشت گردی جیسے ناسور سے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نمٹنے کیلئے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا ہم آہنگ ہونا ناگزیر ہے، لیکن جب ایسے سنگین حالات میں صوبائی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کا مظاہرہ کیا جائے تو گورنر راج جیسے آئینی اقدام پر غور ناگزیر ہو جاتا ہے، خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے، اسے محض سیاسی تنقید کا موضوع نہ بنایا جائے، بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اس لئے گورنر راج کی بات کرنا کوئی انہونی یا غیر معمولی بات نہیں، گورنر راج آئین میں موجود ایک انتظامی و آئینی طریقہ کار ہے، اس پر سیاسی اختلاف ہو سکتا ہے، مگر اسے تنقید کی بنیاد بنا کر غیر معمولی معاملہ قرار دینا مناسب نہیں، صوبائی حکومتوں کی اولین ذمہ داری عوام کو انتظامی استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے آئینی معاملات پر بحث سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر حقائق اور آئین کی روشنی میں ہونی چاہیے، کسی بھی صوبے میں گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ آئین میں درج طریقہ کار اور متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 OCT 2026 Page No. 13

بلوچستان اسمبلی

جناح ٹرین سروس کو یارو تک توسیع، یارو تا پشین ریلوے ٹریک بچھایا جائے

پشین ڈویژن گنجان آباد علاقہ روزانہ بڑی تعداد میں شہری کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں، یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر نیا ٹریک بچھایا جائے، سید ظفر آغا

محکمہ صنعت کے منصوبے بی آر ایس پی کے تحت چلانے کے معاملے پر سیکرٹری صنعت اور ایڈیشنل سیکرٹری ڈویلپمنٹ سے رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے جناح ٹرین سروس کو کچلاک سے یارو ریلوے اسٹیشن تک توسیع دینے اور یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اسپیکر نے محکمہ صنعت کے منصوبے بی آر ایس پی کے تحت چلانے کے معاملے پر سیکرٹری صنعت اور ایڈیشنل سیکرٹری ڈویلپمنٹ سے رپورٹ طلب کرلی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جمیعت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے کچلاک تک جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز عوام کیلئے اہم اور قابل تحسین اقدام ہے جس سے شہریوں کو نسبتاً سستی، محفوظ اور سفری سہولیات میسر آرہی ہیں چونکہ پشین ڈویژن ایک گنجان آباد علاقہ ہے جہاں سے روزانہ بڑی تعداد میں طلباء سرکاری ونجی اداروں کے ملازمین، مریض اور دیگر شہری تعلیمی، ملازمت، طبی اور کاروباری امور کے سلسلے میں کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں لیکن بہتر، بروقت سفری سہولیات میسر نہ ہونے کی وجہ سے انہیں بھی کوئٹہ آمدورفت کی بابت سخت مشکلات کا سامنا ہے لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وزارت ریلوے سے رجوع کرے کہ پشین ڈویژن کے عوام کو کوئٹہ آمدورفت کیلئے سستی، محفوظ، آرام دہ اور باقاعدہ سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے موجودہ جناح ٹرین سروس کو مزید وسعت دیتے ہوئے کچلاک سے یارو ریلوے اسٹیشن تک توسیع دی اور یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر تک نیا ریلوے ٹریک بچھانے کیلئے عملی اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ پشین ڈویژن کے عوام بھی سستی اور بروقت اور ریلوے سہولتوں سے مستفید ہوسکیں۔ ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر محکمہ لائیو اسٹاک کی توجہ مبذول کرائی کہ محکمہ لائیو اسٹک میں مویشی پالنے والے کسانوں کی مالی معاونت و سبسڈی کی فراہمی کی بابت کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری کی یقین دہانی پر توجہ دلاؤ نوٹس نمٹادیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 OCT 2026 Page No. 14

سمنگلی روڈ توسیع منصوبہ

بلوچستان ہائیکورٹ

اراضی معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر کو پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے

کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کی جانب سے مطلوبہ تعاون نہ ملنے کے باعث سڑک کو مجوزہ چوڑائی تک وسیع کرنے کا کام شروع نہیں ہو سکا، پروجیکٹ ڈائریکٹر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے سمنگلی روڈ کی توسیع کے منصوبے میں پیش آنے والی رکاوٹوں کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے اور کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر سہولت کے پیش نظر توسیعی کام جاری رکھا جائے۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست نمبر 824/ 2016 کی سماعت کے دوران منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ سماعت کے موقع پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے مشیر اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر سمیت متعلقہ حکام اور وکلا پیش ہوئے اور عدالت کو پیش رفت و تعمیل رپورٹس سے آگاہ کیا۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ زرغون روڈ پر اسفالٹک ویئرنگ کورس کا کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ سائن بورڈز کی تنصیب جاری ہے۔ بعض مقامات پر سائن بورڈز کی تنصیب کا کام ٹھیکیدار کی جانب سے مطلوبہ سامان فراہم کیے جانے کے بعد مکمل کر لیا جائے گا۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ یک طرفہ ٹریفک کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لیے پوائنٹس پر اسپائکس نصب کیے جا رہے ہیں۔

پولیس پر فائرنگ، ملزمان کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، شاہد رند

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، جوائنٹ روڈ واقعہ میں اہلکار کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے جوائنٹ روڈ پر ایس ایچ او سٹیلائٹ ٹاؤن کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں پولیس کانسٹیبل کی شہادت اور چار اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ افسوسناک اور قابل مذمت ہے فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کانسٹیبل کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے شہید اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم اہم پیش رفت ثابت ہو گا، بلال کاکڑ

صوبے کو سرمایہ کاری، تجارت اور معاشی ترقی کا ایک اہم مرکز بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت 21 اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہونے والے بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں سی ای او عبدالمنان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی شرکا نے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا بلال کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فورم کا مقصد بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنا اور صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نئے امکانات تلاش کرنا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کو سرمایہ کاری، تجارت اور معاشی ترقی کا ایک اہم مرکز بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

جان کا نذرانہ پیش کرنیوالے ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے، غزالہ گولہ

طیارے کے حادثے میں دو افسران کی شہادت افسوسناک سانحہ، پوری قوم سوگوار ہے، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دونوں افسران کی شہادت افسوسناک سانحہ ہے جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ انہوں نے شہداء کی خدمات اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کے لیے فرائض کی انجام دہی کے دوران جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر افسران ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ میں 2 نومبر سے انسدادِ پولیو مہم شروع ہو گی

4 لاکھ 30 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر، تیاریاں مکمل

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے انتظامات کے حوالے سے ڈی پیک (DPEC) اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، نیشنل ای او سی کے ممبران، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے انتظامات، سکیورٹی پلان، ٹیموں کی تعیناتی اور مہم کو مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مہم کے دوران کوئٹہ میں تقریباً 4 لاکھ 30 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ جن یونین کونسلز میں مہم کے دوران مشکلات کا سامنا ہے، وہاں خصوصی پولیو ٹیمیں تعینات کی جائیں تاکہ کوئی بھی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے علماء کرام، سیاسی و قبائلی عمائدین کو بھی مہم میں شامل کرنے اور عوام میں پولیو سے بچاؤ کے حوالے سے مؤثر آگاہی مہم چلانے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ پولیو مہم کے دوران سکیورٹی سمیت تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور مہم کی کامیابی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 OCT 2026 Page No. 14

صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ میں ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اہم قدم ہے، سپیکر

مقصد معزز اراکین کو ایک ہی مقام پر بروقت معاونت فراہم کرنا ہے، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے پیر کے روز بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ میں قائم ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر (Members Facilitation Centre) کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے معزز اراکین اسمبلی کو مرکز کے قیام کے مقاصد، .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ہدایات پر عمل میں لایا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد معزز اراکین اسمبلی کو قانون سازی، پارلیمانی امور، تحقیق اور دیگر دفتری و انتظامی معاملات میں ایک ہی مقام پر موثر، معیاری اور بروقت معاونت فراہم کرنا ہے یہ اقدام اراکین اسمبلی کی پارلیمانی استعداد کار میں اضافے اور قانون سازی کے عمل کو مزید موثر، منظم اور نتیجہ خیز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ کی کوئٹہ میں غیر قانونی رکشوں کیخلاف کارروائیاں تیز کرنیکی ہدایت

چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل نے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی

کوئٹہ (ج ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ شہر میں غیر قانونی اور بغیر روٹ پرمٹ چلنے والے رکشوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے، ضبط کیے گئے جعلی پرمٹس کے معاملے پر پیش رفت اور رکشوں کے روٹ پرمٹس کی کمپیوٹرائزیشن کے عمل کو جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے عدالت نے متعلقہ حکام کو کارروائی میں تیزی لانے اور پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے 18 اکتوبر 2026ء کو دائر آئینی درخواست کی سماعت کی سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ نے سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کوئٹہ کی معاونت سے متعلقہ رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات کی تعمیل میں 20 ستمبر 2026ء کو سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ کے دفتر میں رکشہ یونین کے نمائندوں اور ان کے قانونی مشیر کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں رکشہ یونین کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں نئے ڈپلیکیٹ پرمٹس کے اجراء کیلئے رکشوں پر سرخ رنگ کی مارکنگ ختم کرنے، غیر قانونی طور پر تحویل میں لئے گئے رکشوں کو نیلامی کی بجائے مناسب قانونی طریقہ کار کے تحت تلف یا اسکریپ کرنے اور موجودہ پرمٹ ہولڈرز کی بائیومیٹرک تصدیق سمیت مختلف امور زیر غور آئے رپورٹ کے مطابق رکشہ یونین کے نمائندوں اور ان کے وکیل نے مجوزہ اقدامات سے اتفاق کیا

طیارہ حادثے میں افسران کی شہادت پر پوری قوم غمزدہ ہے، بابر یوسفزئی

پاک فوج کے دونوں افسران کی شہادت بہت بڑا قومی نقصان ہے، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دو پائلٹس کی شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں بابر یوسفزئی نے انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت کو ایک افسوسناک سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع اور قومی ذمہ داریوں کی......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے افسران قوم کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں دونوں افسران کی شہادت پر پوری قوم غمزدہ ہے اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کی شریک ہے، انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے دونوں افسران کی شہادت ایک بڑا قومی نقصان ہے۔ ان کے اہل خانہ جس کرب اور صدمے سے گزر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 OCT 2026 Page No. 15

شہداء کے مشن پر گامزن ہو کر جدوجہد جاری رکھیں گے، پشتونخوا نیپ

ایک منظم سیاسی جماعت ہی عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے موثر کردار ادا کرسکتی ہے، نصراللہ زیرے

پارٹی شہداء نے جمہوریت اور پشتون ملت کے روشن مستقبل کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ
...ے مربوط نواں کلی علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس
...رٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی
...دارت میں منعقد ہوا کانفرنس کو 7 اکتوبر
1983ء کے شہدائے جمہوریت اسلم اولیبار
شہید، کاکا محمود شہید، داؤد شہید اور رمضان شہید کی
43ویں برسی، جبکہ 11 اکتوبر 1991ء کے
شہدائے وطن عبدالرحیم کیوال شہید، بازمحمد باز شہید،
صابر شاہ شہید، صاحب خان شہید اور حبیب
الرحمان شہید کی 35ویں برسی کے شہداء کے نام
منسوب کیا گیا۔ کانفرنس کے شرکاء نے شہداء کی
قومی، .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کے متعین کردہ راستے پر چلتے ہوئے پشتون قومی خودمختاری، جمہوریت، انسانی حقوق اور عوام کے حق حکمرانی کے حصول کیلئے جدوجہد جاری رکھی جائے گی کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی صوبائی ڈپٹی سیکرٹری احمد خان اوتی، رحمت اللہ صابر، پروفیسر اسد ترین، زمان خان، باز پشتون اور ضلع ایگزیکٹو کے اراکین سمیت خواتین اور مرد مندوبین کی بڑی تعداد نے شرکت کی بند اجلاس میں علاقائی سیکرٹری نے گزشتہ دورانیے کی تنظیمی و سیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس کا مندوبین نے جائزہ لیا اور اس پر بحث کے بعد رپورٹ کی منظوری دی۔ کانفرنس میں باچا خان کاکڑ کو علاقائی سیکرٹری، داؤد خان آفریدی کو سینئر معاون، جبکہ حفیظ احسان، عمر شاہ فریدی، عبدالباری جالازئی، داؤد شاہ، اکمل وزیر، محمد حنیف اللہ، آصف خان، اظہار احمد، طارق خان، یوسف کاسی اور سلیمان خان یوسفزئی کو معاونین منتخب کیا گیا۔ نومنتخب علاقائی ایگزیکٹو سے پارٹی کے صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاکڑ نے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز احمد خان اوتی، رحمت اللہ صابر، پروفیسر اسد ترین اور زمان خان نے خطاب کیا، نظارت کے فرائض نعمان ننگر اور اکبر کلیوال نے سرانجام دیے اور تلاوت کلام پاک کی سعادت حافظ احسان نے حاصل کی جبکہ اختتامی اور صدارتی خطاب پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے کیا۔ مقررین نے نواں کلی علاقائی کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر پارٹی کارکنوں اور نومنتخب علاقائی ایگزیکٹو کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں پارٹی کی کامیاب تنظیمی سرگرمیاں اور عوام کی بھرپور شرکت اس امر کا ثبوت ہیں کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے قومی، سیاسی اور جمہوری بیانیے پر عوام کا اعتماد برقرار ہے۔

آج اتحادی جماعتوں کا اجلاس اور کل صوبے بھر میں مظاہرے ہونگے، پشتونخوا میپ

عدم استحکام کی صورتحال برقرار، ملک میں مہنگائی، بیروزگاری اور غربت عروج پر ہیں

ادارے مفلوج، تمام ملک میں فارم 47 کے غیر منتخب نمائندے کرپشن میں مصروف ہیں، صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں خیبر پشتونخوا میں آئینی، سیاسی، جمہوری احتجاج روکنے کیلئے غیر آئینی وغیر قانونی اقدام، ملکی آئین، جمہوری اصولوں اور وفاق پاکستان کے روایات کی مکمل خلاف ورزی گردانتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ اور پارٹی کے محبوب چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی جانب سے احتجاج کے اعلان پر صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں 14 اکتوبر کو احتجاجی مظاہرے ہوں گے .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

اور اسی سلسلے میں 13 اکتوبر بروز منگل کو دوپہر 12 بجے تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل اتحادی جماعتوں کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں 14 اکتوبر کو صوبے بھر میں احتجاجی مظاہرے منعقد کرنے کی تیاریوں اور لائحہ عمل طے کی جائے گی بیان میں کہا گیا ہے کہ فوری طور پر خیبر پشتونخوا سے ایمرجنسی، گورنر راج کا خاتمہ کیا جائے اور صوبے میں قانونی حکومت کی بحالی ہو اور ملک کے اس بحرانی صورتحال کا حل ڈھونڈ کر حل نکالنا ہوگا زبردستی کرنے کے نتائج بھیانک ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ حکومت پر عائد ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملکی امور افراد و اشخاص کی ذاتی مالی مفادات اور غیر آئینی اقتدار کو جاری وساری رکھنے کیلئے ملک کے آئینی ڈھانچے، عدلیہ کی آزادی کا خاتمہ، میڈیا اور اس کے جمہوری اہمیت وضرورت کو پامال کرتے ہوئے ملکی آئین کی مکمل بے توقیری سے دنیا کے سامنے ملک کی حیثیت، جمہوری مقام و وقار داؤ پر لگا دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 فروری 2024ء کے الیکشن میں جس بھونڈے طریقے سے نتائج کو تبدیل کیا گیا اور خیبر پشتونخوا کی پی ٹی آئی کارکنوں نے نشان کے بغیر پارٹی کی عوامی اہمیت اور اپنی حیثیت ثابت کی لیکن آج ان کی تاریخی جیت اور عوامی مینڈیٹ اختیار واپس لینے کیلئے جو غیر آئینی، غیر جمہوری اور وفاقیت کے انٹرنیشنل اصولوں کو جس طرح پامال کیا گیا ہے

کوئٹہ میں پاک فوج کا تربیتی طیارہ حادثے کا شکار، 2 پائلٹ شہید

گورنر، وزیراعلیٰ کا اظہار افسوس

نواں کلی کے قریب حادثے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور ٹرینی پائلٹ کیپٹن عبدالصمد نے جام شہادت نوش کیا

دکھ اور غم کی اس گھڑی میں شہداء کے سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) کوئٹہ کے نواحی علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب زیر تربیت مشاق طیارہ تکنیکی خرابی کے باعث حادثے کا شکار ہوگیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ حادثے میں طیارے کے دونوں پائلٹس انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ہمایوں اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد نے جام شہادت نوش کیا۔ دوسری جانب۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے کے نتیجے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو ناقابل تلافی نقصان صبر وہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے

قلات، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

فائرنگ کا واقعہ محلہ گوم میں پیش آیا، میر احمد موقع پر ہلاک، ملزمان موقع سے فرار

قلات (این این آئی) قلات میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو قلات کے علاقے محلہ گوم میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص میر احمد کو ہلاک کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

ڈیرہ بگٹی میں گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم تخریب......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کاروں نے گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا جس کے باعث گیس کی سپلائی معطل ہوگئی واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا گھیراؤ کر لیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود بگٹی کالونی میں گیس پلانٹ سے کنواں نمبر لو جانے والی چوبیس انچ قطر گیس پائپ لائن کو نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکے سے اڑا دیا جس سے گیس سپلائی کے معطل ہونے کی اطلاعات ہیں واقعے کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز اور پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کردی

تربت، اے این ایف کی کارروائی مزدا گاڑی سے کروڑوں کی منشیات برآمد

گاڑی سے 40 کلوگرام آئس، 260 گرام چرس برآمد، ڈرائیور گرفتار، مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے میں مشکوک مزدا گاڑی سے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرکے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے خفیہ اطلاع پر تربت کے علاقے سامی میں ایک مزدا گاڑی میں چھپائی گئی آئس 40 کلوگرام اور چرس 260 گرام برآمد کرکے ڈرائیور شاہ فراز سکنہ حب کو گرفتار کرلیا برآمد کی گئی منشیات اے این ایف کے حوالے کردی گئی۔ مزید کارروائی اے این ایف کا عملہ کر رہا ہے۔

قلعہ عبداللہ، جنگل پیر علی زئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 7 افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل پیر علی زئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 7 افراد زخمی ہوگئے جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ چمن شاہراہ پر جنگل پیر علی زئی بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 7 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

حب پولیس کی کارروائی میں 3 ملزمان گرفتار، اسلحہ، منشیات و موبائل فون برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب سٹی پولیس نے اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں میں ملوث اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان کو گرفتار کرکے موبائل، اسلحہ اور منشیات برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق پولیس نے ڈکیتی کے مقدمے میں ملوث ملزم کے قبضے سے چھینا گیا موبائل برآمد کرکے گرفتار کرلیا دوسری کارروائی میں مشتبہ شخص سے پسٹل بمعہ راؤنڈ ایک اور کارروائی میں ایک ملزم سے 550 گرام آئس برآمد کرکے اسے گرفتار کرلیا

جوائنٹ روڈ پر فائرنگ، 2 پولیس اہلکار شہید، 3 شدید زخمی، ملزمان فرار

ملزمان نے پہلے سیٹلائٹ ٹاؤن میں پولیس پر فائرنگ کی، تعاقب کرنے پر جوائنٹ روڈ پر دوبارہ فائر کھول دیا

فائرنگ سے کانسٹیبل نعمان احمد، خالد خان بڑیچ شہید، اہلکار، جنید احمد سمیت 2 راہگیر اور عطا محمد اور حارث زخمی ہوئے

کوئٹہ (آن لائن، خ ن) کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک اہلکار......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

شہید 2 اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ شہید پولیس اہلکار کی پولیس لائن کوئٹہ میں نماز جنازہ ادا کردی گئی جس میں آئی جی پولیس سمیت پولیس کے آفیسران، جوان اور دیگر شریک ہوئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس چیکنگ کررہی تھی کہ ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ دیا تو گاڑی میں سوار افراد پولیس پر فائرنگ کرکے فرار ہوگئے پولیس نے گاڑی کا تعاقب کیا جوائنٹ روڈ پر گاڑی میں سوار افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں کانسٹیبل نعمان احمد موقع پر شہید جبکہ کانسٹیبل خالد، جنید احمد سمیت 2 راہگیر اور عطا محمد اور حارث زخمی ہوگئے فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمیوں اور نعش کو ہسپتال منتقل کردیا گیا جس کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کردی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 OCT 2026 Page No. 16

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کی قلت، فی کلو آٹے کی قیمت میں اضافہ

چکی کے آٹے کی سرکاری قیمت 145 روپے فی کلو مقرر ہے، مارکیٹ میں 200 روپے فی کلو فروخت، شہری پریشان ہو گئے

50 کلو آٹے کا تھیلا اب 8 ہزار روپے تک جا پہنچا، اندرون بلوچستان آٹے کی قلت میں اضافہ، شہری مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور

فلور ملز مالکان کی جانب سے سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی نہ ہونے کے باعث مارکیٹ میں قیمتوں کو قابو کرنا مشکل ہو گیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان میں گندم کی قلت کے باعث آٹے کی قیمتیں بے قابو ہو گئیں، تین ماہ قبل 6 ہزار روپے میں ملنے والا 50 کلو آٹے کا تھیلا اب 8 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے ملک بھر میں آٹے کی قیمتیں عوام کی پہنچ سے باہر ہو گئیں، چکی کا آٹا 200 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا جبکہ فائن آٹے کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہو گیا، روٹی بھی 30 سے 35 روپے تک فروخت ہونے لگی۔ کمشنر کراچی .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

کے جاری کردہ نرخ نامے کے مطابق چکی کے آٹے کی سرکاری قیمت 145 روپے فی کلو مقرر ہے، تاہم مارکیٹ میں یہ 200 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے، جو سرکاری نرخ سے 55 روپے زیادہ ہے۔ اسی طرح ہول سیل مارکیٹ میں 132 روپے فی کلو مقررہ نرخ والا فائن آٹا 176 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے، راشن والا آٹا ہول سیل مارکیٹ میں 161 اور ریٹیل مارکیٹ میں 168 روپے فی کلو دستیاب ہے۔ دوسری جانب روٹی کی قیمت بھی بڑھ کر 30 سے 35 روپے تک پہنچ گئی ہے، فلور ملز مالکان کی جانب سے سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی نہ ہونے کے باعث مارکیٹ میں قیمتوں کو قابو کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ بلوچستان میں گندم کی قلت کے باعث آٹے کی قیمتیں بے قابو ہو گئیں، تین ماہ قبل 6 ہزار روپے میں ملنے والا 50 کلو آٹے کا تھیلا اب 8 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے، صوبے کے بعض علاقوں میں آٹے کی دستیابی بھی متاثر ہونے لگی ہے۔ ادھر ملتان میں گندم کی قیمت 5 ہزار 400 روپے فی من تک پہنچ گئی، جس کے باعث آٹا بھی 150 روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگا۔ آٹے کی قیمت میں اضافے کے باعث روٹی 15 روپے سے بڑھ کر 25 روپے جبکہ نان 25 سے بڑھ کر 30 روپے کا ہو گیا۔ شہریوں کے مطابق 15 کلو آٹے کا تھیلا 1700 روپے سے بڑھ کر 2200 روپے تک پہنچ چکا ہے۔ فیصل آباد میں بھی گندم اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، چکی مالکان نے آٹے کی قیمت 150 روپے سے بڑھا کر 160 روپے فی کلو کر دی، چکی مالکان کے مطابق گندم 5 ہزار 500 روپے فی من فروخت ہو رہی ہے

Baakhabar Quetta

گنداخہ میں آوارہ کتوں کی بھرمار، شہریوں اور بزرگوں کی زندگی اجیرن

میونسپل کمیٹی کی کتا مار مہم شروع نہ ہو سکی، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

گنداخہ (نامہ نگار) گنداخہ شہر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں، بزرگوں اور بچوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے تاحال کتا مار مہم شروع نہ کیے جانے پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی موجودگی کے باعث لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے اور خصوصاً بزرگوں، بچوں اور نماز کے لیے مساجد جانے والے افراد کو خوف و ہراس کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے پاس لاکھوں روپے کا بجٹ ہونے کے باوجود آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ عوامی حلقوں نے میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیف آفیسر کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو ترجیحی بنیادوں پر ادا کرتے ہوئے شہر میں فوری طور پر کتا مار مہم شروع کی جائے اور آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مستقل بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لے کر مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔ کتوں کی موجودگی کے باعث لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے اور خصوصاً بزرگوں، بچوں اور نماز کے لیے مساجد جانے والے افراد کو خوف و ہراس کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے پاس لاکھوں روپے کا بجٹ ہونے کے باوجود آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ عوامی حلقوں نے میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیف آفیسر کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو ترجیحی بنیادوں پر ادا کرتے

ہوئے شہر میں فوری طور پر کتا مار مہم شروع کی جائے اور آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مستقل بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لے کر مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔

گنداخہ میں مچھر مار اسپرے نہ ہونے سے ملیریا کے پھیلاؤ کا خدشہ

بروقت اسپرے نہ کیا گیا تو بیماریوں کے پھیلاؤ میں مزید اضافے ہوگا، شہری پریشان

گنداخہ (نامہ نگار) گنداخہ اور گرد و نواح میں مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث مچھروں کی افزائش میں اضافے پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ مچھروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث ملیریا سمیت مچھروں سے پھیلنے والی دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے، جس سے عوام کی صحت کو شدید خدشات لاحق ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مچھر مار اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ بروقت اسپرے نہ کیا گیا تو بیماریوں کے پھیلاؤ میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گنداخہ شہر اور گرد و نواح میں ہنگامی بنیادوں پر مچھر مار اسپرے کرایا جائے تاکہ شہریوں کو مچھروں اور ممکنہ بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کی صحت کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور مچھر مار اسپرے کے باقاعدہ انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 OCT 2026 Page No. 17

سرکاری بھرتیوں کو شفاف اور میرٹ پر مبنی بنانے کی جانب اہم پیش رفت!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے قیام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کے عمل کو شفاف، میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتی الامکان پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کی ہے جہاں پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (PPHI) بلوچستان نے مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی جدید ڈیجیٹل بھرتی، اسیسمنٹ سسٹم (Pro Metrix) یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہارات سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت، صوابدیدی اختیارات، اقرباء پروری، پرچوں کے افشا ہونے اور امیدواروں کے انتخاب سے متعلق شکوک وشبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ (Pro Metrix) کے تحت امیدوار پی پی ایچ کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کرتے ہیں جس کے بعد نظام کودکار طور پر محفوظ کیو آر کوڈ پر مشتمل سلپ جاری کرتا ہے۔ شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی شناخت اور اسناد کی تصدیق نادرا کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ تمام امیدواروں کے لیے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نظام کی ایک اہم خصوصیت روائتی پینل انٹرویو کے طریقہ کار کی جگہ معیاری سوالات پر مشتمل ویڈیو جوابات کا استعمال ہے جن کا جائزہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے امیدواروں کی جانچ میں انسانی جانبداری اور غیر ضروری مداخلت کے امکانات کو کم کیا گیا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے اس جدید نظام کے تحت بڑے پیمانے پر بھرتی کا عمل بھی کامیابی سے مکمل کیا گیا جس میں لیڈی میڈیکل آفیسرز، گائناکالوجسٹس، ماہرین اطفال، متعدی امراض، امراض قلب، امراج جلد نفسیات اور دیگر امراض کے ماہرین سمیت مختلف شعبوں کی 652 آسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں۔ (Pro Metrix) کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی نتائج خودکار طور پر مرتب ہوتے ہیں اور میرٹ لسٹ فوری طور پر تیار کی جاتی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل گورننس اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے نظام کو فروغ دینے کا مقصد سرکاری اداروں میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے قیام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کے عمل کو شفاف میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتی الامکان پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قابل تعریف اقدام ہے۔ یہ عمل یقیناً سرکاری بھرتیوں کو شفاف اور میرٹ پر مبنی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا کیونکہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت اور میرٹ پر عمل نہ کرنے کی شکایات آتی رہی ہیں جو کہ ایک بڑا سوالیہ نشان رہا ہے کیونکہ صوبے میں ایک جانب بے روزگاری بہت ہی زیادہ ہے جبکہ دوسری طرف سرکاری سکولوں میں اکثر آسامیاں خالی ہونے کے باوجود ان پر بھرتیاں نہیں ہوتیں بعض پر تو مبینہ طور پر اندرونی طور پر بھرتیاں ہوجانے کے بعد پروسیس مکمل کرنے کے لیے ٹیسٹ اور انٹرویو لیے جاتے ہیں جو کہ رسمی بلوتے ہیں۔ اس سے حقدار اپنے حق سے محروم رہ جاتے ہیں جبکہ سفارشی اور دیگر ذرائع استعمال کرنے والے بھرتی ہو جاتے ہیں صوبے میں اس وقت ایسے بہت زیادہ نوجوان بھی موجود ہیں جو کئی سالوں سے نوکری کے لیے درخواست دیتے آرہے ہیں لیکن ہر بار تمام پراسیس گذرنے کے باوجود ان کو نوکری نہیں ملتی جو کہ افسوس ناک اور قابل تشویش بات ہے۔ اس لیے صوبائی حکومت کو اگر اپنی مذکورہ پالیسی کو کامیاب بنانا ہے تو پھر اسے حقیقی معنوں پر بھرتیوں میں شفافیت اور میرٹ کو لاگو کرنا ہوگا جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 13 OCT 2026

Page No. 18

Deadly highways

Road accidents have become a serious and recurring problem in Balochistan, claiming precious human lives and leaving countless families devastated. The recent tragic accidents on the Bolan National Highway (N-65), in which at least 14 people, including women and children, reportedly lost their lives and 29 others sustained injuries in two separate incidents, once again highlight the urgent need to improve road safety across the province.

According to reports, passenger vans travelling from Quetta towards Mach and Sibi collided with an oncoming Mazda truck near Zamindar Hotel. The collision resulted in the deaths of 10 people, including three women, while 29 others were injured. Such heartbreaking incidents are not isolated occurrences; they reflect persistent weaknesses in the road infrastructure, traffic management and enforcement of safety regulations.

Balochistan has an extensive road network connecting its towns, districts and neighbouring provinces. However, many important highways remain narrow, poorly maintained and inadequate for the growing volume of traffic. The absence of dual carriageways on busy stretches, dangerous curves, inadequate road signs and insufficient safety barriers further increase the risks faced by commuters.

The consequences extend far beyond the immediate loss of life. Families lose their breadwinners, children become orphans, and injured passengers often face prolonged treatment and financial hardship.

Despite repeated demands by residents, transporters and political representatives, the expansion and improvement of major highways have remained a longstanding concern. The National Highway Authority (NHA), along with the federal and provincial governments, must recognize that safe roads are a fundamental public necessity rather than a luxury. The authorities should prioritize the construction of dual carriageways on heavily travelled routes, repair damaged road surfaces, install proper warning signs and safety barriers, and improve emergency response arrangements. Strict enforcement of traffic laws is equally essential. Overloading, speeding, reckless driving, unfit vehicles and driver fatigue must be addressed through regular inspections and effective monitoring.

Furthermore, accident-prone locations should be identified through reliable data and targeted for immediate corrective measures. Rescue services, ambulances and trauma facilities must also be strengthened to ensure that injured passengers receive timely medical assistance.

Human lives cannot be replaced, and condolences alone cannot prevent future tragedies. The federal and provincial governments and the NHA must move beyond assurances and take practical, measurable steps to make Balochistan's highways safer.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 13 OCT 2026 Page No. 19

بلوچستان کی خواتین کی کہانیاں

تحریر۔ محمد عمران

بلوچستان یونیورسٹی کی طالبہ سدرہ مقبول میروانی سے ملاقات ہوئی ان سے گفتگو کا مقصد ان کی کتاب Wings Broken اور خواتین کے مسائل کے حوالے سے ان کی کوششوں کو جاننا تھا بات چیت کے دوران یہ اندازہ ہوا کہ انہوں نے ایک ایسے موضوع کو قلم بند کیا ہے جس پر ہمارے معاشرے میں آج بھی کھل کر بات کرنے

کی ضرورت ہے سدرہ مقبول میروانی نے اپنی کتاب میں بلوچستان کی خواتین کو درپیش مختلف مسائل کو موضوع بنایا ہے ان مسائل میں گھریلو تشدد، ہراسانی، غیرت کے نام پر قتل، معاشی عدم مساوات اور مردوں کی بالادستی جیسے موضوعات شامل ہیں کتاب کے مندرجات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنفہ نے خواتین کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور ان کے مسائل کو قارئین تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ دوران انٹرویو جب سدرہ میروانی سے پوچھا گیا کہ ان کی کتاب افسانوی ہے یا حقیقی واقعات پر مبنی ہے تو انہوں نے جواب دیا یہ کوئی تخیلاتی کتاب نہیں ہے بلکہ حقیقت پر مبنی ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین ایسی ہیں جو بے دم ظاہر نہیں کرتیں اور نہ ہی اپنے مسائل کھل کر بیان کر پاتی ہیں۔ میں نے ایسی خواتین کی کہانیوں اور ان کے تجربات کو ان کے نام ظاہر کیے بغیر اپنی کتاب میں شامل کیا ہے، تاکہ ان کی آواز لوگوں تک پہنچ سکے اور معاشرے کو معلوم ہو کہ خواتین کن مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں سدرہ کی یہ بات اس کتاب کی اہمیت کو مزید واضح کرتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعات کسی کے سامنے بیان نہیں کر پاتیں۔ اس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، جن میں خاندانی دباؤ، معاشرتی رویے اور اپنی شناخت ظاہر ہونے کا خوف بھی شامل ہیں ایسے میں ان کے تجربات کو ان کی شناخت ظاہر کیے بغیر سامنے لانا ایک اہم کوشش ہے، بشرطیکہ ان کی رضامندی اور رازداری کا خیال رکھا جائے ہمارے ہاں خواتین کے مسائل پر بات تو ہوتی ہے، لیکن اکثر یہ گفتگو چند جملوں تک محدود رہتی ہے جب کسی خاتون کو گھریلو تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب اسے ہراسانی کا سامنا ہو یا جب معاشی حالات اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنیں تو کئی مرتبہ ان مسائل کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے نظر انداز کر دیا جاتا ہے یہی وہ رویے ہیں جن پر غور کرنے اور انہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے سدرہ میروانی کی کتاب WingsBroken میں خواتین کے مختلف مسائل کے ساتھ ان کی جدوجہد اور آگے بڑھنے کے امکانات کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ کتاب کے ساتویں باب کا عنوان "The of Daughters Brave Balochistan" ہے، جو بلوچستان کی ان خواتین کی طرف توجہ دلاتا ہے جو مشکلات کے باوجود اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اسی طرح کتاب کا آخری باب خواتین کو بااختیار بنانے اور نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر مرکوز ہے بلوچستان کی خواتین مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں، لیکن اس کے باوجود انہیں کئی سماجی اور معاشی مشکلات کا سامنا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ خواتین کے مسائل کو صرف انفرادی یا گھریلو معاملات سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے، بلکہ انہیں ایک وسیع سماجی تناظر میں دیکھا جائے۔ خواتین کو اپنے مسائل بیان کرنے کا محفوظ ماحول فراہم کرنا بھی اسی عمل کا ایک اہم حصہ ہے سدرہ میروانی کی اس کوشش کا قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ انہوں نے ان خواتین کی کہانیوں کو بھی اپنی تحریر کا حصہ بنایا جو خود سامنے آ کر اپنے مسائل بیان نہیں کر سکتیں ان کہانیوں کو ناموں کے بغیر پیش کرنے کا مقصد، جیسا کہ انہوں نے انٹرویو میں بتایا، ان خواتین کی آواز کو دوسروں تک پہنچانا ہے اس طرح کتاب صرف مصنفہ کے خیالات تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان تجربات کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے جنہیں عموماً لوگوں کے سامنے آنے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ صرف کتاب لکھنے سے معاشرے کے تمام مسائل حل نہیں ہو سکتے اس کے لیے تعلیم، قانون پر عمل درآمد، متعلقہ اداروں کی ذمہ داری اور لوگوں کے رویوں میں بہتری ضروری ہے تاہم کسی مسئلے کو سامنے لانا اور لوگوں کو اس پر سوچنے کی دعوت دینا بھی تبدیلی کی جانب ایک قدم ہے ادب کا یہی کردار ہے کہ وہ ہمیں ان سوالات پر غور کرنے کا موقع دیتا ہے جنہیں ہم اکثر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ آج سدرہ میروانی سے ملاقات اور ان کا انٹرویو کرتے ہوئے یہ جاننے کا موقع ملا کہ ایک نوجوان لکھاری نے خواتین کے مسائل کو اپنی کتاب کا موضوع کیوں بنایا ان کی کتاب Wings Broken بلوچستان میں خواتین کے حالات اور ان کے تجربات پر گفتگو کے لیے ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی ادبی کوششوں کو توجہ دی جائے اور ان موضوعات پر سنجیدہ مکالمے کو فروغ دیا جائے سدرہ میروانی کے لیے نیک خواہشات امید ہے کہ ان کی کتاب Wings Broken زیادہ سے زیادہ قارئین تک پہنچے گی اور ان خواتین کی کہانیوں کو سمجھنے میں مدد دے گی جن کی آواز اکثر لوگوں تک نہیں پہنچ پاتی کیونکہ بعض اوقات کسی کی کہانی کو سننا اور سمجھنا ہی اس کی مشکلات کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔